526

آیات نمبر 15 تا 30 میں بیان کہ اللہ کی عطا کردہ زمین کی تمام نعمتیں انسان کو حاصل ہیں لیکن اسے یاد رکھنا چاہیئے کہ ایک دن اللہ کے سامنے پیش ہو کر اپنے اعمال کا حساب دینا ہے۔ اس زندگی میں بھی انسان کو ہر وقت اللہ سے ڈرتے رہنا چاہیئے، اگر وہ سزا دینا چاہے تو کوئی بھی اس کے مقابلہ میں مدد نہیں کر سکتا۔ وہ اللہ ہی ہے جس نے انسان کو ہر قسم کی صلاحیتیں عطا کی ہیں، اور آخر ایک دن سب کو اس کے حضور پیش ہونا ہے۔ قیامت کا علم صرف اللہ ہی کو ہے، وہ بڑا ہی سخت دن ہو گا۔ اس دن کافروں کو عذاب سے دوچار ہونا پڑے گا۔

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ
رِّزْقِهٖ ؕ وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿15﴾ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے نرم وہموار کر
دیا ہے، سو اس کے وسیع راستوں پر چلو پھرو اور اس کے دیئے ہوئے رزق میں سے کھاؤ پیو،
لیکن یہ یاد رکھو کہ روز قیامت زندہ ہو کر اسی کے پاس جانا ہے ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي
السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿16﴾ کیا تم اس بات سے بے خوف
ہو گئے ہو کہ وہ ہستی جو آسمان میں بھی حکمران ہے، تمہیں زمین میں دھنسا دے اور یہ
زمین یکایک لرزنے لگے؟ جس طرح قارون کو زمین میں دھنسا دیا تھا اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ
فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿17﴾ کیا تم
اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ ہستی جو آسمان میں بھی حکمران ہے، تم پر پتھر
برسانے والی ہوا بھیج دے؟ سو تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا تھا، جس طرح لوط
علیہ السلام کی قوم پر عذاب نازل ہوا تھا وَ لَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ
كَانَ نَكِيْرِ ﴿18﴾ بے شک ان سے پہلے لوگوں نے بھی ہمارے پیغمبروں کو جھٹلایا تھا، پھر دیکھ
لو کیسا تھا ہمارا عذاب اَوَ لَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ يَقْبِضْنَ ؕۘ کیا ان

لوگوں نے اپنے اوپر پرندوں کو کبھی پر پھیلائے ہوئے اور کبھی پر سمیٹ کر اڑتے ہوئے
نہیں دیکھا مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ ﴿۱۹﴾ انہیں رحمٰن
کے سوا کوئی اور گرنے سے نہیں روک سکتا، بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے اَمَّنْ هٰذَا
الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ
غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ تمہارے پاس وہ کون سا لشکر ہے جو رحمٰن کے مقابلے میں تمہاری مدد کرسکے؟
حقیقت یہ ہے کہ یہ منکرین دھوکہ میں مبتلا ہیں اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ
اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ یا پھر وہ کون ہے جو تمہیں رزق دے
سکے اگر اللہ اپنا رزق روک لے؟ مگر کافر تو سرکشی اور حق سے گریز کرنے پر اڑے ہوئے
ہیں اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ
مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾ بھلا وہ شخص جو اپنے منہ کے بل گرتا ہوا چل رہا ہو، منزل مقصود پر زیادہ
پہنچنے والا ہوگا یا وہ شخص جو سیدھا ایک ہموار سڑک پر چلا جارہا ہو۔ قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ
اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا
تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ہی ہے جس نے
تمہیں پیدا کیا اور قوت سماعت، قوت بصارت اور سوچنے سمجھنے کے لئے عقل عطا کی ہے مگر
تم لوگ اس کا کم ہی شکر عطا کرتے ہو قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ
تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلا رکھا
ہے اور روز قیامت تم سب کو جمع کرکے اسی کے حضور پیش کیا جائے گا وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی
هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾ اور یہ کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ یہ

قیامت کا وعدہ کب پورا ہو گا ؟ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَ اِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ
مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾ آپ فرما دیجئے کہ یہ علم تو صرف اللہ ہی کے پاس ہے، میں تو صرف صاف اور
واضح طور پر خبردار کرنے والا ہوں فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَ قِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ پھر جب یہ اس عذاب کو قریب آتا ہوا
دیکھ لیں گے تو ان کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے، پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہی وہ چیز
ہے جس کا تم تقاضہ کیا کرتے تھے قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِيَ
اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ آپ ان سے کہہ
دیجئے کہ اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو خواہ ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرما دے لیکن
یہ بتاؤ کہ کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا؟ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا
بِهٖ وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ آپ ان سے کہہ
دیجئے کہ اللہ بہت رحم کرنے والا ہے، ہم اُسی پر ایمان لائے ہیں اور اُسی پر ہمارا
بھروسہ ہے، عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون صریح گمراہی میں مبتلا ہے اور
کون ہدایت پر ہے قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ
بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾ آپ ان سے یہ بھی کہہ دیجئے کہ کیا تم نے کبھی سوچا کہ پانی جو تم
پیتے ہو، اگر زمین کی تہہ کے نیچے چلا جائے تو وہ کون ہے جو تمہیں صاف پانی لا کر دے
گا رکوع [۲]

[# 526]

Verses 15 to 30 highlight that while Allah has provided humans with the earth's blessings and abilities, they must remain conscious of their accountability to Him. No one can protect them from His punishment if He so wills. The final return is to Allah alone, and only He knows the timing of the Day of Judgment—a day that will be extremely severe for the disbelievers.

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا
وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾

He is the One who has made the earth smooth and manageable for you, so walk through its wide pathways and eat from the sustenance which He provide. [But remember], to Him [all of] you shall return [on the Day of Resurrection].

ءَ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾

[O disbelievers!] do you feel secure that the One who [holds authority] in the heavens will not cause the earth to sink under you, and that it may suddenly begin to quake violently?

[Just as Korah was sunk into the earth.]

اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿١٧﴾

Do you feel secure that the One who [holds authority] in the heavens will not send upon you a storm of stones? Then you would know how [swear] was My warning.

[Just as the punishment was sent down upon the people of Lot.]

وَ لَقَدْ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ﴿۱۸﴾

Indeed, those [who disbelieved, people] before them also denied [Our messengers], so see how terrible was My punishment.

اَوَ لَمْ یَرَوْا اِلَى الطَّیْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ یَقْبِضْنَ ؕۘ

Then Have they not seen the birds above them, spreading out their wings and folding them [in flight]?

مَا یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ ﴿۱۹﴾

No one can hold them back [from falling] besides [Allah] the Most Merciful; surely, He is watching over all things.

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ
الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ۚ﴿۲۰﴾

Who is it that can be an army to help you, except [Allah] the Most Merciful? indeed, these disbelievers are but lost in self-delusion!

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ
عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾

Or who is it that can provide for you if [Allah] withholds His provision? Yet the disbelievers persist in arrogance and aversion to the truth.

اَفَمَنْ يَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤى اَمَّنْ يَّمْشِیْ سَوِيًّا عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾

Is the one who walks fallen on his face—more rightly guided, or the one who walks upright on a straight path?

قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ
الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾

[O Prophet!], say to them: He is the One who brought you into being and who gave you hearing, and sight, and intellect. But little thanks you give.

قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

Say to them: He is the One who has spread you out on the earth, and before Him [on the Day of Resurrection] you shall all be assembled [for judgment].

وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾

And they say: then tell us—when will this promise [of the Day of Judgment] be fulfilled, If, indeed, you [believers] are truthful?

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾

Say to them [O Prophet!], “indeed, the knowledge [of that Hour] is only with Allah, and I am only a clear fore warner.”

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ قِیْلَ هٰذَا
الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ۝۲۷

Then, when they see the punishment approaching [near to them], the faces of the disbelievers will become greatly distressed, and it will be said [to them], “This is what you were calling for!”

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا١ۙ فَمَنْ
یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ۝۲۸

Say [O Prophet!], "Have you considered: Whether Allah takes my life and [the lives of] those who are with me, or have mercy upon us–yet who is it that shall save the disbelievers from a most painful punishment [from him]?"

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ
هُوَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٩﴾

Say [to them], "He is Most Merciful; in Him [alone] we believe, and in Him [alone] we put our trust. Soon you will know who is [clearly lost] in error [and who is rightly guided]."

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ
مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾ ع رکوع [٢]

Say [to them], "Have you ever considered: if the water [you drink] were to sink [deep into the earth], who [else] then could bring you clear flowing water?"